www.emarsiya.com

مرثیہ ۳۵

دفنِ شہدا

حرم جو قبرِ سکینہؑ پہ نوحہ گر آئے | ہجومِ یاس میں زنداں سے چھوٹ کر آئے
سرِ حسینؑ کو لے کر جو ننگے سر آئے | ندا یہ دی کہ سکینہؑ اٹھو پدر آئے
امامِ پاک کے سر کی بلائیں لو بی بی
حسینؑ لینے کو خود آئے ہیں چلو بی بی

لحد پہ گر کے یہ چلّائی بانوئے نالاں | یہ بے نصیب بھی ملنے کو آئی ہے مری جاں
چچا سے جو تمھیں کہنا ہو کہہ دو میں قرباں | کہ عمّو جان سے ملنے کو جاتی ہے اماں
سفر کا قصد ہے اصغرؑ کے غم میں مرتی ہوں
تمھاری قبر خدا کے سپرد کرتی ہوں

پھر آہ بھر کے اٹھی اور کہا بحالتِ زار | کہ اے غریب کی تربت یتیم سے ہشیار
ارے فشار کے قابل نہیں یہ دل افگار | کہ پشت کوڑوں سے زخمی طمانچوں سے رخسار
عیاں ہے تجھ پہ جو حالت جگر کباب کی ہے
ارے زمیں یہ امانت ابوترابؑ کی ہے

www.emarsiya.com

ولائے شاہؑ کا دل کو جو ولولا آیا | مریضِ ہجرِ پدر سوئے کربلا آیا
ہوا یہ شور کہ لو حاملِ بلا آیا | دیارِ شام سے عترت کا قافلا آیا

مریضِ غم نے عجب صدمہ و محن دیکھا
پدر کی لاش کو بے گور و بے کفن دیکھا

پکارے یا شہِ ابرار السّلام علیک | وصیِ حیدرِ کرّار السّلام علیک
ندا یہ آئی کہ بیمار السّلام علیک | حرم کے قافلہ سالار السّلام علیک

علیؑ کی طرح سے مشکل کشائی کی بیٹا
سقر سے اُمّتِ جد کی رہائی کی بیٹا

قریبِ نہر یہ کلثومؑ جا کے چلّائی | اخی کے دفن کا ساماں ہے اور یہ تنہائی
مزار کھود رہا ہے پدر کا شیدائی | چھڑکنے کے لیے پانی تو لے چلو بھائی

بہن نے آ کے یہ شرمندگی اٹھائی ہے
تمھاری بائی سکینہؑ کو کھو کے آئی ہے

حرم تو بیٹھ کے اشکِ عزا بہانے لگے | جناب عابدِ بیکس لحد بنانے لگے
پدر کی لاش کو جب قبر میں لٹانے لگے | وفورِ غم سے حرم سر پہ خاک اڑانے لگے

پکاریں فاطمہؑ عابدؑ مجھے رُلاتے ہو
مری کمائی کو یوں خاک میں ملاتے ہو

www.emarsiya.com

فدائے لاشۂ مجروح سیّد الشہدا | لحد میں رکھتے ہی تڑپے مثالِ قبلہ نما
کہا مریض نے، کیوں اضطراب ہے، بابا | ندا یہ آئی کہ اکبرؑ کو لاؤ بہرِ خدا
پدر سے دُور نہ آرامِ جاں کو دفن کرو
ہماری پائنتی اِس نوجواں کو دفن کرو

یہ سُنکے لاشِ برادر پہ دی ندا جاکر | پدر نے یاد کیا ہے اُٹھو علی اکبرؑ
چچا کو پھر یہ پکارا وہ بیکس و بے پر | مدد کو آؤ کہ تنہا ہے عابدِ مضطر
اُٹھائے کون مرے بھائی جان کا لاشہ
میں اک مریض یہ کڑیل جوان کا لاشہ

لہو میں غرق جو پایا جواں کے لاشے کو | گلے سے اپنے لگایا جواں کے لاشے کو
پھر آہ بھر کے اٹھایا جواں کے لاشے کو | پدر کے پاس لِٹایا جواں کے لاشے کو
سلام کرنے لگا نورِ عین کا لاشہ
پسر کی لاش سے لپٹا حسینؑ کا لاشہ